ؙڴڴؙؚڬٞ

قارئین کے تاثرات

न्त्र भुष्ति। भेको है संभक्त्र हिस्

محترم مدیر ماہنامہ دمحسدث کا ہور السلام علیم ورحمۃ اللہ وبر کانہ دمحدث کی تعلیمات کو خالص علمی انداز میں دورِ مصدث کی تعلیمات کو خالص علمی انداز میں دورِ حاضر کے تقاضوں کے مطابق پیش کررہاہے۔ اللہم زد فَزد! (آمین)

'محدث' ان رسائل میں شامل ہے جو صائب الفکر اور تمتنقیم العمل افراد کی تیاری کے بامقصد محنت کررہے ہیں لیکن اس کا انداز بہر حال جدااور اپنی جگہ بڑا مفید اور اہم ہے۔ دورِ حاضر میں جب کہ الحاد، دین بیز اری اور حیا دریدگی کی سیاہی عام ہوتی جارہی ہے، 'محدث' جیسے نورِ وحی کو عام کرنے والے رسائل پہاڑی پر روشن چراغ کی سی حیثیت رکھتے ہیں ۔ حوالے اور استفادے کے لحاظ سے یہ پرچہ میرے قلمی اور تبلیغی کام کے لئے اہم معاون کی حیثیت رکھتا ہے۔ مشربہ علم و حکمت لا تبریری سے استفادہ کرنے والی خواتین اور طالبات بھی اس سے بھر پور فائدہ اُٹھاتی ہیں۔

اس کے سرپرست وبانی، مدیر محترم اور دیگر تمام معاونین کے لئے فکری و قلبی نیز علمی و علمی استقامت کے لئے رہے کریم سے دعا گوہوں۔ [اُمّ عبدِ منیب،اعوان ٹاؤن،لاہور] محترم چیف ایڈیٹر، حافظ عبدالرحمٰن مدنی صاحب السلام علیم ورحمۃ اللہ!

جنوری ۱۱۰ عی سر دہواؤں میں جناب محمد عطاء اللہ صدیقی کا ایمانی روح کو گرمانے اور جذبات کو تڑپاد سنے والا مضمون 'محدث' میں پڑھنے کا موقع ملا۔ صدیقی صاحب کے قلم کی جولانیوں سے ٹیکنے والے الفاظ جو اوّل تا آخر، سر تاپا غلامی مصطفی سُلُیْنِیْم کا چوغہ پہنے ہوئے سخے، زبانِ حال سے کہہ رہے تھے کہ ہم بے جان سہی مگر سرکارِ مدینہ سَلُیْنِیْم کی عظمت اور آپ حال سے کہہ رہے تھے کہ ہم بے جان سہی مگر سرکارِ مدینہ سَلُیْنِیْم کی عظمت اور آپ کی حرمت پر کٹ مرنے کے لیے بے قرار ہیں۔ جناب محمد عطاء اللہ صدیقی نے دنیا ہم میں بالعموم اور پاکستان میں بالخصوص محمد مصطفیٰ سَلُیْنِیْم کے چاہنے والوں اوران کی راہوں میں دیدہ ودل فرشِ راہ کرنے والوں کے جذبات کو اپنی قلم کی مہارت سے جو ان پر اللہ کی خاص دین ہے ،اس مضمون میں بڑے اچھے طریقے پر بیان کرنے کی سعی فرمائی ہے۔ ان کی اس